بسم الله الرحمن الرحیم

1213

حجتیہ ہائر ایجوکیشن کمپلیکس

سرشناسه:	اکبر، ناظم حسین، ۱۳۵۵ -
عنوان و نام پدیدآور:	*وہابیت ایک نظر میں*/ ناظم‌حسین اکبر.
مشخصات نشر:	قم : مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ، ۱۴۳۸ ق.= ۱۳۹۵.
مشخصات ظاهری:	۳۲۰ ص.؛ ۱۴/۵ × ۲۱/۵ س‌م.
شابک:	۹۷۸-۶۰۰-۴۲۹-۱۲۷-۹
وضعیت فهرست نویسی:	فیپا
یادداشت:	اردو.
یادداشت:	کتابنامه: ص. [۲۹۷] - ۳۱۹؛ همچنین به صورت زیرنویس.
موضوع:	وهابیه؛ Wahhabiyah
موضوع:	وهابیه -- دفاعیه‌ها و ردیه‌ها
موضوع:	Wahhabiyah -- Apologetic works
شناسه افزوده:	جامعة المصطفیﷺ العالمیة. مرکز بین‌المللی ترجمه و نشر المصطفیﷺ
رده بندی کنگره:	۱۳۹۵ ۹و۱۷الف/۶/BP۲۳۸
رده بندی دیویی:	۲۹۷/۵۲۷
شماره کتابشناسی ملی:	۴۵۱۲۴۴۹

وہابیت ایک نظر میں

ناظم حسین اکبر

المصطفیٰ ﷺ بین
الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر

وہابیت ایک نظر میں

مؤلف: ناظم حسین اکبر

طباعت اول: ۱۳۹۵ش / ۱۴۳۸ق

ناشر: المصطفیٰ ﷺ انٹر نیشنل اسلامک یونیورسٹی ﷺ

● چھاپ: نارنجستان ● قیمت: ۱۶۰۰۰۰ ریال ● تعداد: ۳۰۰

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ملنے کا پتہ:

● ایران، قم، خیابان معلم غربی (حجتیه)، نبش کوچه ۱۸
تلفن: ۹-۳۷۸۳۹۳۰۵ ۲۵ ۹۸+ دورنگار: داخلی ۱۰۵_ ۳۷۸۳۹۳۰۹ ۲۵ ۹۸+
● ایران، قم، بلوار محمدامین، سه‌راه سالاریه. تلفن: ۳۲۱۳۳۱۰۶ ۲۵ ۹۸+
● ایران، قم، ساختمان ناشران، طبقه سوم، پلاک ۳۰۸. تلفن: ۳۷۸۴۲۴۰۲ ۲۵ ۹۸+

https://telegram.me/pub_almostafa miiup@pub.miu.ac.ir pub.miu.ac.ir

ہم ان افراد کے قدرداں اور شکرگذار ہیں کہ جنھوں نے اس کتاب کی تألیف میں مدد فرمائی ہے

سخن ناشر

﴿الْحَمْدُ لِلَّـهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ وَلَمْ يَجْعَلْ لَهُ عِوَجًا﴾

والصَّلوةُ والسَّلام عَلى النَبّي الأمين مُحَمد وَآلهِ الهُدَاةِ المَهدِيينَ وَ عِترَته المُنتَجِبين وَاللَّعنةُ عَلى اَعدَاء الدِينِ إلى قِيَام يَومِ الدِين.

اسلامی علوم کا قدیمی مرکز ''حوزہ علمیہ'' گذشتہ چودہ سوسال کے دوران اپنے بنیادی علوم فقہ، کلام، فلسفہ، اخلاق اوراپنے ضمنی علوم رجال، درایہ اور قضاوت وغیرہ کے بارے میں کئی مرتبہ نشیب وفراز سے دوچار ہواہے۔

انقلاب اسلامی ایران کی عظیم الشان کامیابی اور ارتباطات کے اعتبار سے دنیا کا گلوبل وِلج ''Globalvillage''بننے کے بعد بے شمار سوالات خصوصاً انسانی علوم سے متعلق جدید معموں نے اسلامی مفکرین کی افکار کواپنی گرفت میں لے لیا۔

موجودہ دور میں اسلامی حکومت کا نظام سنبھالنے اور پیچیدہ ومشکل امور کو اپنے ذمہ لینا ہی ایسی دشواریوں کا سبب بنا ہے۔ کیونکہ مملکت کانظام چلانے کے لئے ہر جگہ اورہر اعتبار سے دین اور سنت کی مکمل پاسداری کو ملحوظ رکھنا بہت ہی سخت اور مشکل کام ہے، اس لئے دین کے بارے میں بین الاقوامی معیار کومد نظر رکھتے

ہوئے انتہائی دقت اور عقل سلیم کے ساتھ وسیع مطالعہ، جامع اور جدید تحقیقات اور عملی اقدام انتہائی ضروری ولازمی ہیں، ایسی صورت میں دینی محققین کوہر طرح کے فکری اورتربیتی انحراف سے بچانا بہت اہم ہے۔

جس کی طرف اس شجرہ طیبہ کی بنیاد رکھنے والے تمام بزرگوں بالخصوص انقلاب اسلامی ایران کے عظیم الشان معمار حضرت امام خمینیؒ اور ولی امر مسلمین حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ امام خامنہ ای مدظلہ العالی نے خاص توجہ دی ہے۔

اس سلسلے میں جامعۃ المصطفیٰ ﷺ العالمیۃ نے اس اہم ذمہ داری کا احساس کرتے ہوئے حقیقی اسلامی تعلیمات کی نشر واشاعت کے لئے المصطفیٰ ﷺ بین الاقوامی ادارہ برائے ترجمہ و نشر کی بنیاد رکھی ہے۔فاضل محترم ریسرچ اسکالر ناظم حسین اکبر کی یہ تحریری کاوش کسی حد تک ان اعلی مقاصد کے حصول کے لئے ایک اہم قدم ہے۔

آخر میں ہم ان تمام احباب کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں جو اس کتاب کی نشر واشاعت میں شریک رہے خدا وند عالم ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے۔

ارباب فضل ومعرفت سے گذارش ہے کہ ہمیں اپنے قیمتی مشوروں سے ضرور نوازیں۔

المصطفیٰ ﷺ بین الاقوامی ادارہ
برائے ترجمہ و نشر

فہرست عناوین

مقدمۂ مؤلف ۱۹

پہلا حصہ : تاریخ وہابیت ۲۳

وہابیت سے متعلق پیغمبر ﷺ کی پیشگوئی ۲۴

۱۔ وہابیوں اور خوارج میں مشابہت ۲۷

۲۔ نجدی وہابیوں کا دعائے رحمت سے محروم ہونا ۲۹

۳۔ وہابی بدترین مخلوق ۲۹

پہلی اسلامی صدیوں میں وہابیت کی بنیادیں ۳۱

نام پیغمبر ﷺ کو مٹانے کی کوشش ۳۱

مروان بن حکم کا تعارف ۳۳

۱۔ پیغمبر ﷺ کا مروان کے حق میں بددعا کرنا ۳۴

۲۔ مروان کا قبر پیغمبر اکرم ﷺ کی زیارت سے منع کرنا ۳۵

۳۔ مروانیوں کے ظلم وستم کے بارے میں امام علی علیہ السلام کے فرامین ۳۶

۴۔ مروان کی امیر المؤمنین علیہ السلام اور اهل بیت علیہم السلام سے دشمنی ۳۷

۵۔ مروان کی صحابہ کرام سے دشمنی ۳۹

۶۔ مروان ملعون بن ملعون ہے ۴۰

۷۔ مروان کی حضرت عائشہ پر جھوٹ کی تہمت ۴۱

حجاج بن یوسف کا تعارف ۴۲

حجّاج کا پیغمبر ﷺ اور آپ ﷺ کی قبر مبارک کے زائرین کی توہین کرنا ۴۲
احمد بن حنبل کا تعارف ۴۳
۱۔ احمد بن حنبل کی تالیفات ۴۶
۲۔ احمد بن حنبل کے زمانہ کے حالات ۴۶
۳۔ احمد بن حنبل کے عقائد ۴۸
۴۔ احمد بن حنبل کی وفات ۴۹
ابن تیمیہ کا تعارف ۴۹
ابن تیمیّہ حنبلی کی شخصیت ۵۶
۱۔ افکار اور رفتار میں تضاد ۵۶
۲۔ عوام کو دھوکہ میں رکھنا ۵۶
۳۔ تمام اسلامی مذاہب سے اختلاف ۵۶
ابن تیمیّہ حنبلی کے شاگرد اور ہم فکر افراد ۵۷
ابن تیمیّہ کی تالیفات ۵۹
ابن تیمیّہ اہل سنت علماء کی نظر میں ۶۱
ابن تیمیّہ کے باطل عقائد کے چند نمونے ۷۴
پہلا نمونہ: خدا جسم رکھتا ہے ۷۴
دوسرا نمونہ: غیر خدا کو پکارنا شرک ہے ۷۶
تیسرا نمونہ: مسلمانوں کے درمیان تفریق کو ترجیح دینا ۸۰
چوتھا نمونہ: پیغمبر اکرم ﷺ کی قبر سے توسّل کو حرام قرار دینا ۸۱
ابن قیّم کا تعارف ۸۳
محمد بن عبد الوّھاب نجدی کا تعارف ۸۴
۱۔ فتنہ کی دعوت ۸۶
۲۔ سعودی۔ وھابی اتحاد ۸۸
۳۔ آغاز دعوت ۹۱
۴۔ وہابیت اور تلوار ۹۲
۵۔ ابن عبد الوہاب اور امیر عیینہ کے درمیان دشمنی ۹۲
۶۔ انقلاب کے جرم میں عیینہ شہر کی تباہی ۹۳
۷۔ حکم شمشیر ۹۴

۸۔ اپنا عقیدہ مسلط کرنے کے لیے ہر طرح کا ظلم و ستم روا رکھنا ۹۴
۹۔ صنعانی کی ابن عبد الوہاب کی حمایت سے روگردانی ۹۵
۱۰۔ محمد بن عبد الوہاب کے بھائی کا رد عمل ۹۶
۱۱۔ مسلمانوں کے متعلق محمد بن عبد الوہاب کا عقیدہ ۹۷
۱۲۔ وہابیت کا نعرہ مسلمانوں کو کافر قرار دینا ہے ۱۰۰
۱۳۔ محمد بن عبد الوہاب کے تسلط کا راز ۱۰۱
۱۴۔ محمد بن عبد الوھاب کی اولاد ۱۰۲
۱۵۔ محمد بن عبد الوہاب کی تالیفات ۱۰۳
۱۶۔ محمد بن عبد الوہاب کے منحرف عقائد ۱۰۳
۱۔ پیغمبر گرامی اسلام ﷺ پر صلوات بھیجنے سے روکنا ۱۰۳
۲۔ پیغمبر گرامی اسلام ﷺ کی قبر مبارک کی زیارت سے روکنا ۱۰۴
۳۔ پیغمبر گرامی اسلام ﷺ سے توسّل سے روکنا ۱۰۴
۴۔ پیغمبر گرامی اسلام ﷺ کو ڈاکیا قرار دینا ۱۰۴
۵۔ مسلمانوں کی تکفیر اور قتل عام ۱۰۵
۱۷۔ اس زمانہ میں اسلامی ممالک کی سیاسی صورتحال ۱۰۷
۱۸۔ محمد بن عبد الوھاب نجدی کے ہم فکر افراد ۱۰۸
۱۹۔ محمد بن عبد الوھاب نجدی اہل سنت علماء کی نظر میں ۱۰۹
۱۔ محمد بن عبد الوہاب کے باپ کا اس کی مذمت کرنا ۱۰۹
۲۔ محمد بن عبد الوہاب کے بڑے بھائی کا اس کی مخالفت کرنا ۱۱۰
۳۔ اس کے اساتذہ کا اس کی گمراہی کی پیش بینی کرنا ۱۱۱
۴۔ علماء مکہ مکرمہ کا اس کے کفر کا اعلان کرنا ۱۱۲
۵۔ سید محمد بن اسماعیل صنعانی (۱۰۹۹-۱۱۸۲ ھجری قمری۔ ۱۱۳
۶۔ عبد المحسن بن علی اُشَیقِری نجدی حنبلی (متوفی ۱۱۸۷ ھجری قمری) ۱۱۴
۷۔ محمد بن سلیمان کردی مدنی شافعی (۱۱۲۷-۱۱۹۴ ھجری قمری) ۱۱۴
۸۔ اسماعیل محمد پاشا تمیمی مالکی (متوفی ۱۲۴۸ ھجری قمری) ۱۱۴
۹۔ عبد الرحمن بن سلیمان بن یحیی بن عمر المعروف ابن اھدل شافعی (۱۱۷۹-۱۲۵۰ ھجری قمری) ۱۱۴
۱۰۔ عثمان بن عبد العزیز بن منصور تمیمی نجدی حنبلی (متوفای ۱۲۸۲ ھجری قمری) ۱۱۵
۱۱۔ احمد بن زینی بن احمد دحلان مکی شافعی المعروف زینی دحلان (۱۲۳۱-۱۳۰۴ ھجری قمری) ۱۱۵

۱۲۔ انور شاہ کشمیری حنفی دیوبندی: ۱۱۵
۱۳۔ علامہ شیر محمد جمشیدی: ۱۱۶
۱۴۔ مفتی ابو حسّان محمد فہیم مصطفائی: ۱۱۷
۱۵۔ علمائے دیوبند: ۱۱۷
۲۰۔ محمد بن عبد الوہاب کی رد میں لکھی جانے والی کتب ۱۱۸
۱۔ کتب اھل سنت ۱۱۹
۲۔ شیعہ کتب ۱۲۳
وہابی فرقہ کی ترقی کی وجوہات ۱۲۵
اندرونی یا داخلی وجوہات ۱۲۵
بیرونی وجوہات ۱۲۶
سعودی وہابی حکومت کا تعارف ۱۲۶
وہابی سعودی حکومت کے پہلے دور کی کچھ تفصیلات ۱۲۷
۱۔ محمد ابن سعود (وفات ۱۱۷۹ ہجری) ۱۲۷
۲۔ عبد العزیز ابن محمد ابن سعود (ولادت ۱۱۳۲ و وفات ۱۲۱۸ ہجری) ۱۲۸
۳۔ سعود ابن عبد العزیز ابن محمد ابن سعود (ولادت ۱۱۶۳ و وفات ۱۲۲۹ ہجری) ۱۲۹
۴۔ عبد اللہ ابن سعود ابن عبد العزیز (وفات ۱۲۳۴ھ) ۱۳۰
۵۔ مشاری ابن سعود ابن عبد العزیز (وفات ۱۲۳۵ھ) ۱۳۱
۶۔ ترکی ابن عبد اللہ ابن محمد ابن سعود (وفات ۱۲۴۹ھ) ۱۳۱
۷۔ مشاری ابن عبد الرحمن ابن مشاری ابن سعود ابن عبد العزیز (م ۱۲۴۹ھ) ۱۳۲
۸۔ فیصل ابن ترکی ابن عبد اللہ ابن محمد ابن سعود (ولادت ۱۲۱۳ھ۔ وفات ۱۲۸۲ھ) ۱۳۲
۹۔ خالد بن سعود بن عبد العزیز بن محمد بن سعود (وفات ۱۲۶۴ھ) ۱۳۳
۱۰۔ عبد اللہ ابن ثنیان ابن ابراہیم ابن سعود (وفات ۱۲۵۹ھ) ۱۳۴
۱۱۔ فیصل ابن ترکی ابن عبد اللہ ابن محمد ابن سعود (ولادت ۱۲۱۳ھ۔ وفات ۱۲۸۲ھ) ۱۳۴
۱۲۔ عبد اللہ ابن فیصل ابن ترکی ابن عبد اللہ ابن محمد ابن سعود (وفات ۱۳۰۷ھ) ۱۳۵
۱۳۔ سعود ابن فیصل ابن ترکی ابن عبد اللہ ابن محمد ابن سعود (وفات ۱۲۹۱ھ) ۱۳۵
۱۴۔ عبد الرحمن ابن فیصل ابن ترکی ابن عبد اللہ ابن محمد ابن سعود (ولادت ۱۲۶۸ھ وفات ۱۳۴۶ھ) ۱۳۶
۱۵۔ عبد اللہ ابن فیصل ابن ترکی ابن عبد اللہ ابن محمد ابن سعود (وفات ۱۳۰۷ھ) ۱۳۶
۱۶۔ عبد الرحمن ابن فیصل ابن ترکی ابن عبد اللہ ابن محمد ابن سعود (ولادت ۱۲۶۸ھ۔ وفات ۱۳۴۶ھ) ۱۳۷

۱۷۔ملک عبد العزیز ابن عبد الرحمن ابن فیصل ابن ترکی (ولادت ۱۲۹۳ھ۔ وفات ۱۳۷۳ھ)..... ۱۳۸
۱۸۔ملک سعود ابن عبد العزیز ابن عبد الرحمن ابن فیصل ابن ترکی ولادت ۱۳۱۹ھ وفات ۱۳۸۸ھ)... ۱۴۰
۱۹۔ملک فیصل ابن عبد العزیز ابن عبد الرحمن ابن فیصل ابن ترکی ولادت ۱۳۲۴ھ وفات ۱۳۹۵ھ)... ۱۴۰
۲۰۔ملک خالد ابن عبد العزیز ابن عبد الرحمن ابن فیصل ابن ترکی (ولادت ۱۳۳۱ھ وفات ۱۴۰۲ھ)... ۱۴۱
۲۱۔ملک فہد ابن عبد العزیز ابن عبد الرحمن ابن فیصل ابن ترکی (ولادت ۱۳۴۰ھ وفات ۱۴۲۶ھ)..... ۱۴۲
۲۲۔ملک عبداللہ ابن عبد العزیز ابن عبد الرحمن ابن فیصل ابن ترکی (ولادت ۱۳۴۳ھ۔وفات ۱۴۳۵ھ)... ۱۴۲
۲۳۔ملک سلمان ابن عبد العزیز ابن عبد الرحمن ابن فیصل ابن ترکی ۱۴۳
مذکورہ تین دور حکومت میں وہابیت کی کارکردگی کا خلاصہ ۱۴۵

دوسرا حصہ: وہابی اور فرقہ واریت ۱۴۷
وہابیت مسلم امہ کے درمیان تفرقہ کا باعث ۱۴۸
ابن تیمیہ اور مسلم امہ کے درمیان اختلاف ۱۴۹
محمد بن عبد الوہاب اور اتحاد بین المسلمین پر کاری ضرب ۱۵۰
سعودی مفتیوں کا فرقہ واریت کی راہ ہموار کرنا ۱۵۲
وہابی، شیعہ اور اہل سنت علماء کی نگاہ میں ۱۵۳
۱۔حضرت امام خمینی قدّس سرّہ........................ ۱۵۳
۲۔حضرت آیت اللہ العظمیٰ فاضل لنکرانی قدّس سرّہ ۱۵۴
۳۔ولی امر مسلمین حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای دام ظلّہ ۱۵۴
۴۔حضرت آیت اللہ العظمیٰ مکارم شیرازی دام ظلّہ ۱۵۵
۵۔حضرت آیت اللہ العظمیٰ صافی گلپائگانی دام ظلّہ ۱۵۵
۶۔حضرت آیت اللہ العظمیٰ جعفر سبحانی دام ظلّہ........................ ۱۵۶
۷۔مفتی محمود حسن گنگوہی دیوبندی ۱۵۸
۸۔مولانا حسین احمد مدنی دیوبندی........................ ۱۶۰
۹۔علامہ مولانا محمد صدیق ہزاروی صاحب ۱۶۱
۱۰۔علامہ محمد ظہیر الدین قادری صاحب........................ ۱۶۲
۱۱۔مفتی غلام محی الدین صاحب ۱۶۲
۱۲۔علامہ شیر محمد جمشیدی صاحب ۱۶۳
۱۳۔مناظرِ اہل سنت علامہ صوفی محمد اللہ دتا صاحب ۱۶۴
۱۴۔صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر ۱۶۵

۱۵۔ علماء دیوبند کا وہابیوں کو خوارج قرار دینا ۱۶۵
۱۶۔ اہل حدیث اور وہابیت سے نفرت ۱۶۶
قرآن و سنّت میں اتحاد بین المسلمین کی اہمیت ۱۶۸
۱۔ اتحاد قوموں کی کامیابی کا راز ۱۷۲
۲۔ فرقہ واریت بدترین آسمانی عذاب ۱۷۴
۳۔ پیغمبرِ اکرم ﷺ کا اختلافِ امت کی وجہ سے پریشان ہونا ۱۷۶
۴۔ اختلاف ایجاد کرنا جاہلیت کی علامت ۱۷۷
۵۔ اختلاف ایجاد کرنے والے بدترین مخلوق ۱۷۷
اختلاف کے برے اثرات ۱۷۸
۱۔ نعمتوں کے چھن جانے کا باعث ۱۸۰
۲۔ فکری انحراف کا باعث ۱۸۰
۳۔ فتنہ کا باعث ۱۸۱
۴۔ شیطان کے غلبہ کا باعث ۱۸۱
۵۔ باطل کے نجس ہونے کی علامت ۱۸۳
۶۔ دو گروہوں میں سے ایک گروہ کا یقیناً باطل پر ہونا ۱۸۳
۷۔ اختلاف ایجاد کرنے والے کی نابودی کا واجب ہونا ۱۸۴
عصر حاضر میں اتحاد بین المسلمین کی اہمیت ۱۸۵
تیسرا حصہ: وہابیوں کے عقائد ۱۹۱
وہابی اور عقیدہ توحید ۱۹۲
۱۔ وہابیوں کا خدا جسم رکھتا ہے ۱۹۳
۲۔ وہابیوں کے خدا کو دیکھا جاسکتا ہے ۱۹۴
۳۔ وہابیوں کے خدا کا مچھر پر بیٹھنا ۱۹۵
۴۔ وہابیوں کے خدا کا مسکرانا ۱۹۵
۵۔ وہابیوں کا خدا ہر جگہ نہیں ہوسکتا ۱۹۵
۶۔ وہابیوں کے خدا کا عرش سے زمین پر آنا ۱۹۶
۷۔ وہابیوں کے نبی کا ان کے خدا کے پاس بیٹھنا ۱۹۷
۸۔ وہابیوں کے خدا کا آنکھ کے درد میں مبتلا ہونا ۱۹۷
۹۔ وہابیوں کے خدا کا پیغمبر ﷺ سے مصافحہ کرنا ۱۹۸

۱۰۔ وہابیوں کا خدا فقط ڈاڑھی اور شرمگاہ نہیں رکھتا ۱۹۸
۱۱۔ وہابیوں کا خدا نوجوان اور گھنگھریالے بالوں والا ۱۹۸
۱۲۔ وہابیوں کے خدا کا عرش سے چار انگشت بڑا ہونا ۱۹۹
۱۳۔ کرسی کا خدا کے بوجھ سے چڑچڑانا ۲۰۰
۱۴۔ وہابیوں کے خدا کا تیز تیز چلنا ۲۰۱
۱۵۔ وہابیوں کا خدا جھوٹا اور ظالم ہو سکتا ہے ۲۰۱
۱۶۔ وہابیوں کے خدا کا لوگوں کے اعمال سے بے خبر ہونا ۲۰۲
وہابی اور مسلمانوں پر کفر و شرک کی تہمت ۲۰۲
۱۔ ابن تیمیہ کا مسلمانوں کے مشرک اور واجب القتل ہونے کا حکم دینا: ۲۰۴
۲۔ محمد بن عبد الوہاب کا مسلمانوں کے کفر اور ان سے جہاد کا حکم دینا: ۲۰۵
۳۔ مسلمانوں کو مشرک، کافر اور بت پرست کہنا ۲۰۶
۴۔ وہابیت میں داخل ہونے کی شرط، مسلمانوں کے کفر کی گواہی ۲۰۷
۵۔ امت مسلمہ کے کفر وارتداد کا حکم ۲۰۸
۶۔ وہابیت کے ظہور سے دین اسلام کا کامل ہونا ۲۰۹
۷۔ وہابی مفتیوں کا حزب اللہ کے لئے دعا نہ کرنے کا فتویٰ دینا ۲۱۰
۸۔ وہابی مفتیوں کا تبلیغی جماعت کو مشرک اور بدعتی قرار دینا ۲۱۲
۱۔ مفتی بن باز اور تبلیغی جماعت ۲۱۲
۲۔ مفتی شیخ محمد بن ابراہیم اور تبلیغی جماعت ۲۱۲
۳۔ علامہ ناصر الدین البانی اور تبلیغی جماعت ۲۱۲
۴۔ مفتی صالح بن فوزان اور تبلیغی جماعت ۲۱۳
۹۔ حکومت پاکستان سے مطالبہ ۲۱۳
مسلمانوں کی تکفیر کا شرعی حکم ۲۱۴
۱۔ تکفیر مسلم قرآنی آیات کی مخالفت ۲۱۵
پہلی آیت ۲۱۶
دوسری آیت ۲۱۸
۲۔ مسلمانوں کی تکفیر، سنت پیغمبر ﷺ کی مخالفت ۲۲۰
۱۔ مسلمانوں کی تکفیر سے شدید ممانعت ۲۲۰
۲۔ دوسروں کو تکفیر کرنے والے کا کفر ۲۲۱

۳۔اہل قبلہ کے قتل کی حرمت ۲۲۲
۴۔خوف سے اسلام لانے والے کے قتل کی حرمت ۲۲۲
۵۔کسی مسلمان کو قتل کرنے کے بعد اسلام لانے والے کے قتل کی حرمت ۲۲۳
۳۔مسلمانوں کی تکفیر، مخالفِ سیرتِ پیغمبر ﷺ ۲۲۳
۴۔مسلمانوں کی تکفیر صحابہ کرام کی روش کے مخالف ۲۲۵
۵۔مسلمانوں کی تکفیر علمائے اہل سنت کے عقیدہ کے مخالف ۲۲۶
ا۔امام شافعی کا نظریہ ۲۲۶
۲۔ابو الحسن اشعری کا نظریہ ۲۲۶
۳۔شیخ الاسلام تقی الدین سبکی کا نظریہ ۲۲۷
۴۔جمہور فقہاء و متکلمین کا نظریہ ۲۲۷
۶۔بدترین بدعت مسلمانوں کو تکفیر کرنا ہے ۲۲۸
کفر و شرک کا ہوّا کیوں؟ ۲۲۹
خود وہابیوں کا تکفیر میں گرفتار ہونا ۲۳۰
سعودی شہریوں کا وہابی مفتیوں سے اعتماد اٹھ گیا ۲۳۰
مجلس کبار العلماء کا تکفیر کی مذمت کرنا ۲۳۱
اس اعلان پر دستخط کرنے والی شخصیات ۲۳۳
سعودی مفتی سبزی بیچنا شروع کریں ۲۳۴
شاہ عبد اللہ کا وہابی تکفیری مفتیوں پر حملہ ۲۳۵
امام خمینیؒ کا وہابی مفتیوں کی مذمت کرنا ۲۳۶
آخر وہابی اتنے متعصب اور جذباتی کیوں ہیں؟ ۲۳۸
وہابیوں کی جانب سے عالم اسلام کو درپیش خطرات ۲۴۱
ا۔مسلمانوں کے درمیان باہمی اختلاف ایجاد کرنا ۲۴۲
۲۔اسلامی آثار کی نابودی ۲۴۲
۳۔اسلام کو مسخ کر کے پیش کرنا ۲۴۳
۴۔معاشرے میں نا امنی ایجاد کرنا ۲۴۴
مواقع ۲۴۵
حکمت عملی ۲۴۵
ا۔اسلامی مذاہب کا ایک دوسرے کی صحیح شناخت حاصل کرنا ۲۴۵

۲۔ تکفیری گروہوں اور ان کی سازشوں سے لوگوں کو آگاہ کرنا ۲۴۶
۳۔ عالم اسلام میں وحدت و اتحاد ایجاد کرنا ۲۴۶
۴۔ مشترک امور پر زور دینا ۲۴۷
۵۔ شیعہ اور سنی کی مشترک کانفرنسوں کا انعقاد کرنا ۲۴۷
۶۔ غالیوں اور غلو آمیز عقائد کی نفی کرنا ۲۴۹
وہابی اور مسلمانوں پر بدعت کی تہمت ۲۵۰
۱۔ عید میلاد النبی ﷺ کو بدعت قرار دینا ۲۵۲
۲۔ اذان سے پہلے یا بعد میں پیغمبر ﷺ پر درود بھیجنے کو بدعت قرار دینا ۲۵۲
۳۔ انبیاء وصالحین کے سوگ کو بدعت قرار دینا ۲۵۳
۴۔ قبر پیغمبر ﷺ کے پاس قبولیت کے قصد سے دعا کرنے کو بدعت قرار دینا ۲۵۳
۵۔ پیغمبر ﷺ کو قرآن یا نماز کا ثواب ہدیہ کرنے کو بدعت قرار دینا ۲۵۴
۶۔ مُردوں کو نماز کا ثواب ہدیہ کرنے کو بدعت قرار دینا ۲۵۴
۷۔ قل خوانی کو بدعت قرار دینا ۲۵۴
۸۔ تلاوت قرآن کے بعد صدق اللہ العظیم کہنے کو بدعت قرار دینا ۲۵۵
۹۔ مل کر تلاوت قرآن یا دعا کرنے کو بدعت قرار دینا ۲۵۵
۱۰۔ تلاوت قرآن سے پروگرام کے آغاز کو بدعت قرار دینا ۲۵۶
۱۱۔ سالگرہ منانے کو بدعت قرار دینا ۲۵۶
۱۲۔ تسبیح کے ساتھ ذکر کرنے کو بدعت قرار دینا ۲۵۷
۱۳۔ خانہ کعبہ کے غلاف کو مس کرنے کو بدعت قرار دینا ۲۵۷
۱۴۔ محرابِ مسجد کو مس کرنے کو بدعت قرار دینا ۲۵۸
۱۵۔ میت کو قرآن پاک کا ثواب ایصال کرنے کو بدعت قرار دینا ۲۵۸
۱۶۔ تبلیغی جماعت کے ساتھ نکلنے کو بدعت قرار دینا ۲۵۹
۱۷۔ نماز عید کو بدعت قرار دینا ۲۵۹
۱۸۔ نماز تراویح کو بدعت قرار دینا ۲۵۹
بدعت کے بارے میں وہابی افکار کی ردّ ۲۶۰
بدعت کا لغوی معنیٰ ۲۶۰
بدعت کا شرعی معنیٰ ۲۶۱
قانون وضع کرنے والے کی شرائط ۲۶۳

پہلی شرط ۲۶۳
دوسری شرط ۲۶۳
تیسری شرط ۲۶۴
ایک شبہ کا ازالہ ۲۶۴
بدعت کی شرائط ۲۶۴
پہلی شرط: دین میں تصرف کرنا ۲۶۵
دوسری شرط: کتاب میں اس کی اصل کا نہ ہونا ۲۶۵
تیسری شرط: اس کام کی ترویج کرنا ۲۶۶
بدعت کس لیے حرام ہے؟ ۲۶۶
ضروری ہدایت ۲۶۷
طول تاریخ میں وہابیوں کے مظالم ۲۶۷
۱۔ نجد میں وہابیوں کا قتل وغارت کرنا ۲۶۹
۱۔ مسلمانوں کا قتل عام، درختوں کا کاٹنا اور دکانوں کی لوٹ مار ۲۶۹
۲۔ کھیتوں کو آگ لگانا ۲۷۰
۳۔ حاملہ عورتوں کے حمل کا ساقط ہو جانا ۲۷۰
۴۔ اہل ریاض کا بھوک اور پیاس سے مر جانا ۲۷۱
۵۔ بھاگ نکلنے والوں کو قتل کرنا ۲۷۱
۶۔ مؤذن کو پیغمبرﷺ پر درود بھیجنے کے جرم میں قتل کر دینا ۲۷۲
۷۔ جنت البقیع کی ویرانی ۲۷۳
۲۔ اہالیانِ کربلا کا مظلومانہ قتل ۲۷۴
۳۔ نجف اشرف پر حملہ ۲۷۷
۴۔ مکہ مکرمہ میں بزرگان دین کے آثار کو ویران کرنا ۲۷۹
۵۔ بڑے بڑے کتب خانوں کو آگ لگانا ۲۸۱
۶۔ مدینہ منورہ پر قبضہ ۲۸۱
۷۔ مکہ مکرمہ اور طائف میں قبروں کا ویران کرنا ۲۸۲
۸۔ جنت البقیع میں ائمہ علیہم السلام کی قبروں کو منہدم کرنا ۲۸۲
۹۔ اہل طائف کا قتل عام ۲۸۳
۱۰۔ علمائے اہل سنت کا قتل عام ۲۸۵

۱۱۔ غیر وہابی ممالک سے تجارتی بائیکاٹ: ۲۸۷
۱۲۔ بیت اللہ کے حاجیوں کا قتل ۲۸۷
۱۳۔ اردن کے بے دفاع لوگوں کا قتل ۲۹۰
۱۴۔ امام موسی کاظم علیہ السلام کے عزاداروں کا قتل ۲۹۱
۱۵۔ افغانستان میں وہابی طالبان کے مظالم ۲۹۱
۱۶۔ یمن کے نہتے مسلمانوں کا قتل عام ۲۹۱
۱۷۔ پاکستان میں وہابیوں کے مظالم ۲۹۲
۱۔ داتا دربار کو جلانے کی کوشش ۲۹۲
۲۔ پشاور سکول میں ۵۰۰ بچوں کو تہہ تیغ کرنا ۲۹۳
۳۔ شکارپور کے بے گناہ نمازیوں کا قتل عام ۲۹۳
۴۔ شیعہ اور اہل سنت دانشوروں کا قتل عام ۲۹۳
کتابیات **۲۹۷**